دار الافتاء والقضاء — الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر	28585	نام	محمد صدیق مدني	مطلوب	عمومی
تاریخ	4/30/2016	پتہ	چیف ایڈیٹر ماہنامہ البحر چمن		
رابطہ نمبر		موضوع	ٹیلیویژن کا کاروبار		
ای میل		کاتب	انور		

یا فرماتے ہیں علماء کرام اس ضروري اور اہم استفتاء کے بارے میں۔آج کل الیکٹرونک میڈیا کا دور ہے جس میں ٹیلیویژن، ڈش، پروجیکٹر، وي سي آر اور دیگر جیسے باہ کے کاروبار لوگ کرتے ہیں۔اس سلسلے میں دو سوال پوچھنا چاہتے ہیں۔

1?????درج بالا اشیاء کے خریدنا اور بیچنا یعني کاروبار کرنا کیسا ہے ؟

2??????درج بالا اشیاء کے مستري حیثیت سے مرمت کرنے کا کام کرنا کیسا ہے ؟

جواب کا متمني

محمد صدیق مدني

الجواب حامداً ومصلیاً

الیکٹرونک میڈیا میں استعمال ہونے والی تمام اشیاء اور آلات جائز مقصد کے لئے بھی استعمال ہوسکتے ہیں اور ناجائز مقصد کے لئے بھی. اس لئے ان اشیاء کی خرید و فروخت اور مرمت فی نفسہ جائز ہے تاہم اگر کسی گاہک کے متعلق یقین سے معلوم ہوجائے کہ یہ اس کا استعمال ناجائز کاموں میں کرے گا تو اس پر ان مذکور اشیاء کا فروخت کرنا یا مرمت کرکے دینے سے احتراز لازم ہے۔

کما فی بدائع الصنائع: ویجوز بیع آلات الملاهی من البربط والطبل والمزمار والدف ونحو ذلک عند ابی حنیفۃ رحمہ اللہ تعالی الخ (ج ۵ ص ۱۴۴)۔ واللہ اعلم

محمد انور عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی ۱۶/۶

۱۴۳۷/۸/۱۲

الجواب صحیح

بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۴۳۷/۸/۱۲ھ

نائب رئیس

دار الافتاء ۲۸۵۸۵